سوال

(392) باریک کپڑے میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حد سے زیادہ باریک سلکی کپڑے سے ستر عورہ ہوجاتا ہے یا نہیں؟ کیا اس طرح کے کپڑے پہننے سے نماز ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مذکورہ کپڑا اس قدر باریک اور شفاف ہو کہ اس سے جسم نہ چھپتا ہو تو اس میں مرد کی نماز صحیح نہ ہوگی الا یہ کہ اس نے نیچے ناف سے لے کر گھٹنوں تک شلوار یا تہ بند پہن رکھا ہو اور عورت کی نماز اس طرح کے کپڑے میں صحیح نہ ہوگی الا یہ کہ اس نے نیچے ایسے موٹے کپڑے پہن رکھے ہوں جو اس کے سارے جسم کو چھپائے ہوئے ہوں۔ عورت کے لئے مذکورہ کپڑے کے نیچے چھوٹی سی شلوار پہننا کافی نہ ہوگا۔ مرد کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس طرح کہ کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے اس کے پاس کوئی رومال یا کپڑا وغیرہ ایسا بھی ہو جس سے اس نے اپنے کندھوں وغیرہ کو چھپایا ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

«لا یصل احدکم فی الثوب الواحد لیس علی عاتقیه منه شیئ» (صحیح مسلم)

''تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کوئی چیز نہ ہو۔'' (متفق علیہ) (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 359

محدث فتویٰ